روزنامہ جناح اسلام آباد 25 اکتوبر 2017ء

ہاؤسنگ سوسائٹی الاٹیوں کو دسمبر میں قبضہ دیا جائیگا، حبیب گیلانی

الاٹیوں کو قبضہ لینے کے بعد فوری گھر کی تعمیر شروع کرنے کیلئے آمادہ کر رہے ہیں

اسلام آباد (وقائع نگار) او پی ایف کے ایم ڈی حبیب گیلانی نے کہا ہے اوورسیز پاکستانی ہاؤسنگ سوسائٹی اسلام آباد کے الاٹیوں کو بی بلاک کا قبضہ دسمبر میں دے دیا جائے گا جس سے 21 سال پرانا مسئلہ حل ہو جائے گا، انہوں نے یہ یقین دہانی منگل کو قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اوورسیز پاکستانیز اور انسانی وسائل کی ترقی کو سوسائٹی کے وزٹ کے موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ مذکورہ کمیٹی کے چیئرمین کی میر عامر علی مگسی کی سربراہی میں کمیٹی نے او پی ایف ہاؤسنگ سوسائٹی کا وزٹ کیا جہاں انہیں تفصیلی (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 11)

بقیہ 11

حبیب گیلانی

بریفنگ بھی دی گئی۔ او پی ایف کے ایم ڈی حبیب گیلانی نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ 21 سال پرانے اس منصوبے کو ہم نے دن رات محنت کر کے نمایاں پیش رفت کی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ 31 دسمبر سے قبل سی بلاک جبکہ اس کے ایک ہفتے کے اندر اندر بی بلاک کا قبضہ الاٹیوں کو دے دیا جائے گا اور ہم ان دونوں بلاکس کے الاٹیوں کو رابطے کر کے اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ قبضہ لینے کے فوری بعد گھر کی تعمیر شروع کر دیں تاکہ سوسائٹی آباد ہو سکے۔ اس وقت سوسائٹی کا واحد راستہ جاپان روڈ ہے جو کہ بہت تنگ اور خستہ حالت میں ہے اس مسئلے کے حل کیلئے گلبرگ ہاؤسنگ سوسائٹی سے راستہ لینے کیلئے معاہدہ کیا گیا تھا کہ جس کے تحت ہم نے گلبرگ کو 800 کنال سے زائد زمین ٹرانسفر کر دی ہے جبکہ اس کے بدلے میں انہوں نے جو راستہ دینا تھا وہ تاحال نہیں دیا اس حوالے سے ہماری ان کے ساتھ بات چیت جاری ہے اور امید ہے کہ جلد اس میں مثبت پیش رفت ہو جائے گی۔ اس پر کمیٹی ممبر رانا محمد افضل نے پوچھا کہ کیا معاہدے میں راستہ دینے کا کوئی ٹائم فریم ورک بھی طے کیا گیا تھا جس پر جواب ملا کوئی ٹائم فریم ورک طے نہیں کیا گیا تھا اس پر رانا افضل نے کہا کہ اگر گلبرگ والے جلد راستہ نہیں دیتے تو کمیٹی کو آگاہ کیا جائے تاکہ انہیں سپیکر کے ذریعے بلا کر یہ مسئلہ حل کرا جا سکے جس پر حبیب گیلانی نے کہا کہ اس کی ضرورت نہیں پڑے گی کیونکہ اس حوالے سے پیش رفت ہو رہی ہے جلد ہی یہ مسئلہ بھی حل ہو جائے گا۔ ممبر کمیٹی شگفتہ جمانی نے کہا کہ راستہ لینے کیلئے عجیب معاہدہ کیا گیا ہے جس میں ٹائم فریم ورک طے نہیں کیا گیا اور او پی ایف ہاؤسنگ سوسائٹی نے اپنی وراثت سمجھتے ہوئے گلبرگ کو اپنی سوسائٹی کی زمین انہیں فوری الاٹ بھی کر دی اس کا ذمہ دار کون ہے۔ ممبر کمیٹی رانا افضل نے کہا کہ الاٹیوں کو نوٹس دیں کہ قبضہ لینے کے بعد اگر مقررہ مدت میں تعمیراتی کام شروع نہ کیا گیا تو جرمانہ کیا جائے گا اس سے سوسائٹی آباد ہو جاتی ہے اور پلاٹوں کی قیمت بڑھ جائے گی۔ او پی ایف کے ایم ڈی حبیب گیلانی نے کہا کہ سوسائٹی میں پانی کا ایک ذخیرہ تلاش کر کے بورنگ کی جا رہی ہے جس سے 16 ہزار گیلن پانی روزانہ ملے گا جو کہ سی بلاک کی تعمیراتی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کافی ہوگا جبکہ سوسائٹی میں پانی کا بڑا ذخیرہ جمع کرنے کیلئے ڈیم کا ڈیزائن مکمل کر لیا گیا جس سے پوری سوسائٹی آباد ہونے کے بعد بھی پانی کی کوئی قلت نہیں رہے گی۔ سوسائٹی کی 395 کنال زمین کا کیس عدالت میں گزشتہ چھ برس سے زیر سماعت ہے اور طویل عرصے سے اس کی کوئی تاریخ نہیں پڑ رہی تھی اب اس کی تاریخ پڑ گئی ہے اور ہم اس مسئلے کو بھی حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اس کے علاوہ سوسائٹی میں چھ فلیٹس ٹاورز تعمیر کرنے کے منصوبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اس کی بکنگ سے آنے والے پیسے سے تعمیراتی کام کیا جائے گا اس پر ممبر کمیٹی نے کہا کہ کیا یہ بہتر نہیں کہ پہلے آپ خود فلیٹس بنائیں اور اس کے بعد فروخت کریں جس سے اوورسیز پاکستانیوں کو بھی بھروسہ ہوگا کہ اب انہیں قبضہ لینے کیلئے مزید 12 سال انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر شیزرہ منصب کے امیگریشن (ترمیمی) بل 2017 پر کمیٹی کو بریفنگ کرتے ہوئے کہا کہ بہت سے افراد غیر قانونی طور پر بیرون ممالک جاتے ہیں یا بھجوا دیے جاتے ہیں اس میں ملوث افراد کیلئے ایک سال قید یا تین ہزار روپے جرمانہ کی سزا رکھی گئی ہے اس ضمن میں تجویز یہ ہے کہ قید کی سزا کو ایک سال سے بڑھا کر پانچ سال کیا جائے اور جرمانے کی حد کو بھی بڑھایا جائے اور ساتھ ہی خالی جرمانہ کرنے کے بجائے دونوں سزائیں اکٹھی دی جائیں۔ اس پر وزیر مملکت عبدالرحمان کانجو نے کہا کہ ہم اس حوالے سے کام کر رہے ہیں اور جلد ہی فائل تیار کر کے آپ کو بریفنگ دی جائے گی۔